تاثرات

نہایت افسوس ہے کہ ۱۳ مارچ ۱۹۸۳ء کو ڈاکٹر کرنل خواجہ عبدالرشید ستر سال کی عمر پاکر انتقال کرگئے۔

انا ﷲ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم اگرچہ عمرِ طبعی کو پہنچ چکے تھے، لیکن انھوں نے جو علمی خدمات انجام دیں اور جس ذوق و شوق کے ساتھ علمی کاموں میں حصہ لیتے رہے، اس کے پیشِ نظر ان کی موت کو بہت بڑا سانحہ قرار دیا جائے گا۔

وہ لاہور کے ایک علمی خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور پوری زندگی خدمتِ علم میں صرف کردی۔ پاکستانی فوج میں وہ کرنل کے عہدے پر فائز تھے۔ کچھ عرصہ ایران میں پاکستان کے سفارت خانے میں اتاشی کے طور پر بھی کام کرتے رہے۔ ان کی علمی خدمات کی وجہ سے حکومتِ ایران نے انھیں اعزازات بھی عطا کیے۔ وہ دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری کے چیئرمین، ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ اور لاہور عجائب گھر کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے رکن تھے۔ میو ہسپتال لاہور اور جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سنٹر کراچی کے سپرنٹنڈنٹ بھی رہ چکے تھے۔ انھوں نے معالج، منتظم، مصنف اور عالم و محقق کی حیثیت سے بڑی شہرت پائی۔ قلمی کتابیں اور نوادر جمع کرنے کا انھیں بہت شوق تھا۔ ان کا ذخیرۂ کتب تعداد و وسعت کے لحاظ سے خاص اہمیت کا حامل ہے۔ بہت سی قلمی اور مطبوعہ کتابیں کچھ عرصہ قبل انھوں نے لاہور کے عجائب گھر کو دے دی تھیں، تاہم اب بھی اس کا اچھا خاصا ذخیرہ ان کے پاس موجود تھا۔

مرحوم، اولاد کی نعمت سے محروم تھے اور اپنی دلچسپیوں کا مرکز کتابوں ہی کو قرار دیتے تھے۔ وہ نامور مصنف بھی تھے اور ملک و بیرونِ ملک کے علمی رسائل و جرائد میں ان کے تحقیقی مقالات بھی شائع ہوتے تھے۔ کتابی صورت میں "تذکرہ شعرائے پنجاب" ان کا ایک علمی شاہکار ہے۔ یہ کتاب فارسی زبان میں ہے اور حروفِ تہجی کی ترتیب سے پنجاب کے فارسی شعرا کے مختصر حالات اور کلام پر مشتمل ہے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔